259

نوحہ بی بی فضہؑ

سجادؑ کو درّوں سے بچاتی رہی فضّہؑ
پتھر بھرے بازار میں کھاتی رہی فضّہؑ

وعدہ جو کبھی سیدہ زہراؑ سے کیا تھا
ہر گام پہ وعدہ وہ نبھاتی رہی فضّہؑ

غش کھا کے ہر اِک موڑ پہ بازارِ ستم میں
گرتے رہے سجادؑ اُٹھاتی رہی فضّہؑ

جن راہوں سے تھا عابدِ مضطر کو گذرنا
اُن راہوں سے کانٹے بھی ہٹاتی رہی فضّہؑ

ہر مجمعِ اغیار میں خود سامنے آ کے
پردہ رُخِ زینبؑ کا بناتی رہی فضّہؑ

وہ بچے جو گرتے رہے ناقوں سے سفر میں
اُن بچوں کے لاشے بھی اُٹھاتی رہی فضّہؑ

زینبؑ پہ لعینوں کی نظر پڑنے نہ پائے
خاک اِس لیئے رستوں میں اُڑاتی رہی فضّہؑ

دے دے کے ہر اِک گام پہ زینبؑ کو تسلی
غم ثانیِ زہراؑ کا بٹاتی رہی فضّہؑ

وہ جن کا ہدف نورِ علی تھے علی عابدؑ
وہ درّے سبھی پشت پہ کھاتی رہی فضّہؑ